Pakistan Coronavirus
CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 25
26 مارچ 2021

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انھیں اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
645,356	40,120	14,091	591,145

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموت	ریکوریز
سندھ	4,177	264,062	4,486	255,399
پنجاب	20,272	207,765	6,142	181,351
اسلام آباد	7,314	54,347	555	46,478
خیبر پختونخوا	6,936	82,677	2,260	73,481
کشمیر	1,180	12,095	340	10,575
بلوچستان	219	19,427	205	19,003
گلگت بلتستان	22	4,983	103	4,858

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت

افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

افواہ

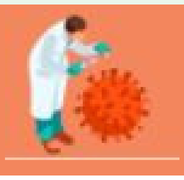

ویکسین کی پہلی ڈوز سے ہی جسم میں مکمل قوتِ مدافعت آجاتی ہے

ملک میں کرونا وائرس کی مختلف اقسام کے بڑھتے ہوئے خطرے کے دوران پاکستان اپنی ویکسین کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان میں ہونے والی ایک مقامی تحقیق میں یہ بتا یا گیا ہے کہ ویکسینز برطانوی قسم کے وائرس کے خلاف ووہان کی قسم کے مقابلے میں کم اثر دکھاتی ہے اوراس سے قوت مدافعت پر اثر پڑتا ہے اس قسم کا وائرس ایک فرد سے دوسرے فرد کو زیادہ تیزی سے منتقل ہوتا ہےلہٰذا عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بنیادی ایس او پیز پر عمل کرتے رہیں ۔ ڈاؤ یونیورسٹی کے ماہرین کی ایک ٹیم نے کرونا وائرس کی دونوں اقسام ،ووہان اور برطانوی، کا بغور مشاہدہ کیا جس سے پتہ چلا کہ دونوں اقسام کے وائرس سپائک پروٹین کے ذریعے انسانی جسم کے سیلز میں ایک ہی شدت سے داخل ہوتے ہیں ۔تاہم کووِڈ۔19 کی دونوں اقسام میں ایک واضح فرق سپائک پروٹین کا ہے جس سے اصل قسم کے خلاف بننے والی اینٹی باڈیز برطانوی قسم کے وائرس کے خلاف مزاحمت نہیں دکھاتیں۔ ماہرین کے مطابق اگر ایک مریض کے جسم میں ووہان قسم کے وائرس کے خلاف اینٹی باڈیز بن چکی ہیں پھر بھی وہ برطانوی قسم کے وائرس سے خطرے میں ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ویکسینیشن کی موجودہ مہم کو تیز تر کیا جائے تاہم ویکسین کے مرحلے سے گزرنے والے افراد کو واضح طور پر بتایا جائے کہ وہ ابھی بھی ضروری احتیاطی تدابیر کو جاری رکھیں۔

حقیقت

پاکستان میں ہونے والی نئی تحقیق کے مطابق کرونا وائرس کی برطانوی قسم کے خلاف ویکسینز کم اثر دکھاتی ہیں۔

ملک میں کرونا وائرس کی مختلف اقسام کے بڑھتے ہوئے خطرے کے دوران پاکستان اپنی ویکسین کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان میں ہونے والی ایک مقامی تحقیق میں یہ بتا یا گیا ہے کہ ویکسینز برطانوی قسم کے وائرس کے خلاف ووہان کی قسم کے مقابلے میں کم اثر دکھاتی ہے اوراس سے قوت مدافعت پر اثر پڑتا ہے اس قسم کا وائرس ایک فرد سے دوسرے فرد کو زیادہ تیزی سے منتقل ہوتا ہےلہٰذا عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بنیادی ایس او پیز پر عمل کرتے رہیں ۔ ڈاؤ یونیورسٹی کے ماہرین کی ایک ٹیم نے کرونا وائرس کی دونوں اقسام ،ووہان اور برطانوی، کا بغور مشاہدہ کیا جس سے پتہ چلا کہ دونوں اقسام کے وائرس سپائک پروٹین کے ذریعے انسانی جسم کے سیلز میں ایک ہی شدت سے داخل ہوتے ہیں ۔تاہم کووِڈ۔19 کی دونوں اقسام میں ایک واضح فرق سپائک پروٹین کا ہے جس سے اصل قسم کے خلاف بننے والی اینٹی باڈیز برطانوی قسم کے وائرس کے خلاف مزاحمت نہیں دکھاتیں۔ ماہرین کے مطابق اگر ایک مریض کے جسم میں ووہان قسم کے وائرس کے خلاف اینٹی باڈیز بن چکی ہیں پھر بھی وہ برطانوی قسم کے وائرس سے خطرے میں ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ویکسینیشن کی موجودہ مہم کو تیز تر کیا جائے تاہم ویکسین کے مرحلے سے گزرنے والے افراد کو واضح طور پر بتایا جائے کہ وہ ابھی بھی ضروری احتیاطی تدابیر کو جاری رکھیں۔

ذریعہ ۔ بی بی سی ، روزنامہ ایکسپریس ٹریبیون

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں ویکسین کے لیے اہل افراد کی عمر کی حد

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) درجِ ذیل عمر کے افراد کو ویکسین لگا رہا ہے :

بزرگ شہری - (عمر 70 سال سے زائد) :ایسے شہری جن کی عمر 70 سال سے زیادہ ہے اپنا 13 ہندسوں کا شناختی کارڈ نمبر(بغیر وقفے یا ڈیشز) 1166 پر ایس ایم ایس کرکے خود کو رجسٹرڈ کر سکتے ہیں اور موصول ہونے والا پن اپنے کسی بھی قریبی ویکسین مرکز پر دکھا کر ویکسین لگوا سکتے ہیں

بزرگ شہری (عمر 60 سے 69 سال) :ایسے شہری جن کی عمر 60 سے 69 سال تک ہے، رجسٹریشن کے لیے اپنا 13 ہندسوں کا شناختی کارڈ نمبر (بغیر وقفے یا ڈیشز) 1166 پر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی ویکسین کے لیے مخصوص ویب سائٹ پر جاکر خود کو رجسٹرڈ کریں - انہیں ایس ایم ایس کے ذریعے ا ن کا ویکسین کا مرکز اور ویکسین لگنے کی تاریخ سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہل کار :طبی اہلکار اپنے کسی بھی قریبی ویکسین مرکز جا کر بغیر کسی رجسٹریشن کے ویکسین لگو ا سکتے ہیں

پنجاب کے ریلیف کمشنر بابر حیات تارڑ نے 19 مارچ کو اعلان کیا کہ پنجاب میں 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو 4 سے 5 ہفتوں میں ویکسین لگنا شروع ہوجائے گی۔

ذریعہ - روزنامہ ڈان

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا میں کرونا وائرس میں اضافے کے پیشِ نظر سخت احتیاطی تدابیر کی ہدایت

پشاور میں کرونا وائرس کے مثبت آنے کی شرح 10 فیصد سے بھی بڑھ جانے کے بعد خیبر پختونخوا کے صوبائی چیف سیکرٹری ڈاکٹر کاظم نیاز نے ہدایات جاری کی ہیں کہ صوبہ بھر میں کرونا وائرس کی احتیاطی تدابیر پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے ۔ انھوں نے حکام سے کہا ہے کہ احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے والے افراد کو جرمانے کیے جائیں اور کرونا وائرس کی تیسری لہر ، جو پہلی لہروں کے مقابلے میں زیادہ خطرناک ہے، سے عوام کو بچانے کے لیے نان فارما سیوٹیکل انتظامات کیے جائیں ۔

حکام کے مطابق پشاور، مردان ، نوشہرہ ، چارسدہ، مالا کنڈ، کوہاٹ اور صوابی کے اضلاع میں یہ وائرس بہت تیزی سے پھیل رہا ہے جبکہ صوبے کے جنوبی اضلاع نسبتاً زیادہ محفو ظ ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ پشاور اس لہر سے سب سے زیادہ متاثر ہو ا جہاں کرونا وائرس مثبت آنے کی شرح 10 اعشاریہ 17 تک پہنچ گئی ۔

جبکہ صوبے کے ہسپتالوں خصوصاً پشاور میں گزشتہ ہفتے تک بیڈز ختم ہو چکےتھے ۔ حکام کا کہنا ہے کہ صوبے کے دارلحکومت میں مریضوں کی تعداد اور شرح اموات میں تیزی سے اضافہ ہو ا تاہم موثر لاک ڈاؤن کے نفاذ سے اس میں کمی آئی۔

ذریعہ ۔روزنامہ ڈان

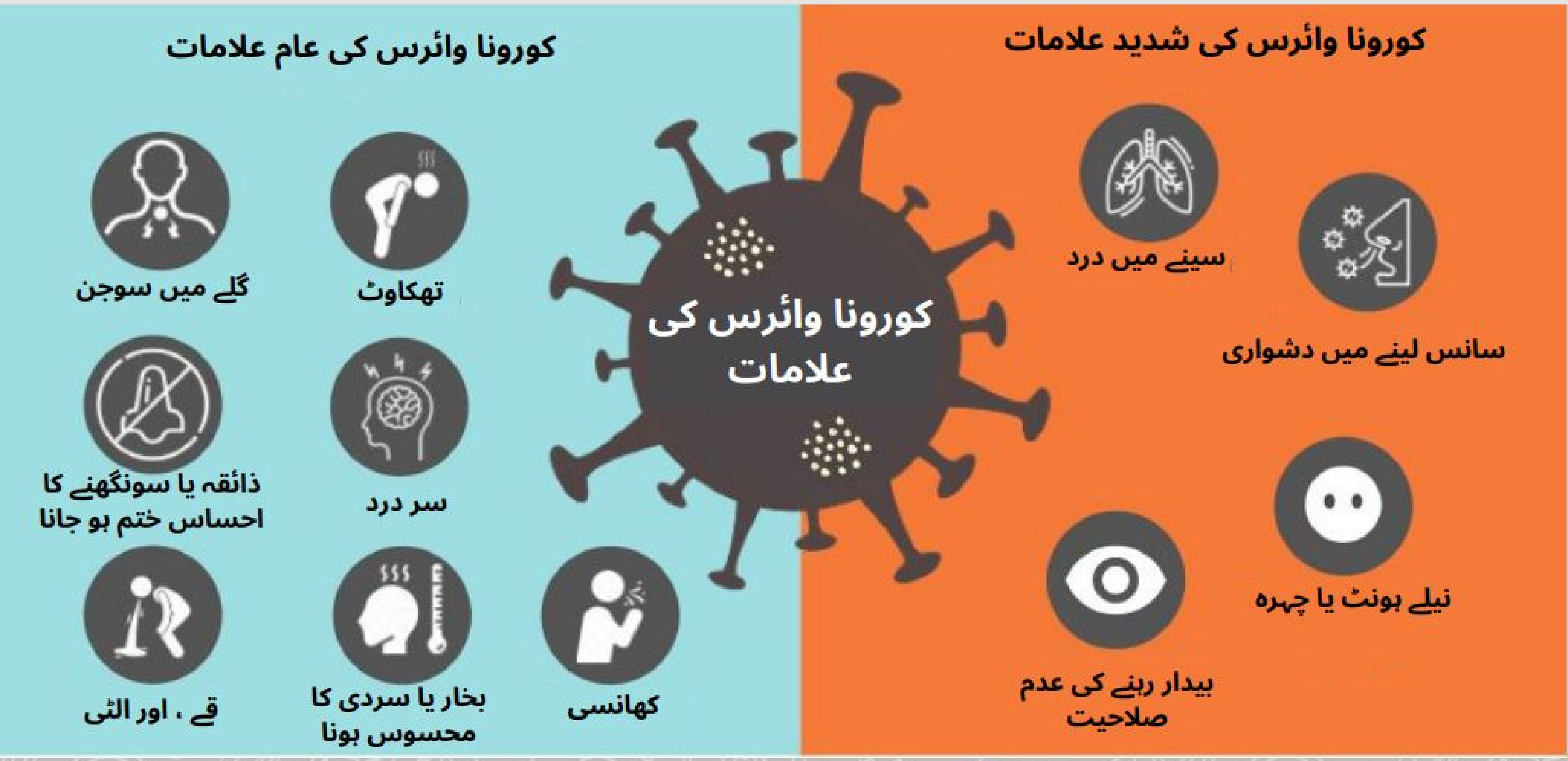

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

ڈریپ نے ملک میں کرونا وائرس ویکسین کی فروخت کے طریقہ کا ر کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا۔

ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے ملک میں کرونا وائرس کی ویکسین کی زیادہ سے زیادہ قیمت فروخت کافارمولہ طے کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفیکیشن کے مطابق ویکسین کی فروخت کے لیے 2 فارمولے طے کیے گئے ہیں جن کے تحت کمپنیاں 40 فیصد مارک اپ اور ہسپتال اور ریٹیلرز اضافی 15 فیصد مارک اپ کے ساتھ ویکسین فروخت کر سکتے ہیں ۔ نوٹیفیکیشن ، جو غیر معمولی گزٹ آف پاکستان میں شائع کیا جائے گا ، کے دوسرے حصے میں کہا گیا ہے حکومتِ پاکستان نے ڈرگ ایکٹ 1976 کے سیکشن 12 کے مطابق کووِڈ ۔19 ویکسین کی قیمتِ فروخت کا طریقہ کار طے کر دیا ہے ۔

نوٹیفیکیشن میں کہا گیا ہے کہ **"ویکسینز کے ہنگامی حالات میں استعمال کی منظوری ڈریپ کا بورڈ دے گا۔ ویکسین بازار میں فروخت نہیں کی جاسکے گی اور وہ نجی شعبہ کے ہسپتالوں اور اداروں میں لگائی جاسکے گی"۔**

وفاقی کابینہ میں پیش کی گئی ایک سمری کے مطابق روس کی سپوٹنک 5 کے 2 انجیکشنز کی قیمت فروخت 8 ہزار 449 روپے جبکہ چین کی سنگل ڈوز ویکسین کین سائنو کی قیمت 4 ہزار 2 سو 25 روپے تجویز کی گئی ہے ۔ تاہم یہ واضح کیا گیا ہے کہ ویکسین بازار میں فروخت نہیں ہو سکے گی اور صرف نجی شعبہ کے ہسپتالوں اور اداروں میں لگائی جاسکے گی۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

کووِڈ۔19 کے بحران سے نمٹنے میں کمیونٹی لیڈرز سے رابطہ کارگر ثابت ہو سکتا ہے،

عید الضحیٰ 2020 سے قبل کی گئی پاکستان کے سینٹر برائے اکنامک ریسرچ کی ایک تحقیق میں کووڈ۔19 کی احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد کے لیے مقامی مذہبی قائدین سے انفرادی رابطوں کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے ۔ اس مشق کے معاشرے پر زبردست مثبت اثرات سامنے آئے اور تحقیق کے نتائج میں یہ تجویز دی گئی ہے کہ معاشرے میں اس بحران سے نمٹنے کے لیے یہ ایک موثر طریقہ ہے ۔ اس تحقیق کے دوران مذہبی رہنماؤں کو ایک سکرپٹ دیا گیا تھا جس میں حکومت پاکستان کی طرف سے کووڈ ۔19 سے بچائوکی احتیاطی تدابیراور دیگر ممالک کے علماء کی طرف سے فتووں اور احادیث کے مجموعے ساتھ ایک اپیل دی گئی تھی ۔ پیغامات کے اس طریقے سے پالیسی ساز ادارے یا افراد معاشرے سرکردہ افراد (مذہبی یا غیر مذہبی) کو دو طریقوں سے متحرک کر سکتے ہیں ۔

احتیاط اور بچاؤ۔احتیاط کے معاملے میں معاشرے کے سرکردہ افراد سے صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر کا پیغام پھیلایا جاسکتا ہے اور لوگوں کو ان تدابیر پر عملدرآمد کے لیے تیار کرنے کے لیے ان سے مدد لی جاسکتی ہے، اسی طرح معاشرے کے بااثر افراد عوامی مہموں(جیسے کہ کووِڈ ۔19 کی ویکسین مہم) کو کامیاب بنانے میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں ۔ اگر ویکسین لگوانے میں لوگوں کی دلچسپی کم رہتی ہے تو خدشہ ہے کہ کرونا وائرس کا خطرہ کافی عرصے تک برقرار رہے گا۔ حال میں کرونا وائرس کے کیسز میں اضافے، افواہوں کے پھیلائو ، اس عالمی آفت کے بارے میں لوگوں کی توہمات، دی گئی احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد میں ہچکچاہٹ اور اس حقیقت کہ جن لوگوں کو ویکسین لگ بھی چکی ہے انہیں بھی اس بیماری کا خطرہ برقرار ہے ،سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بیماری لمبے عرصے تک برقرا ر رہنے کا خدشہ ہے۔ اس لیے کووڈ ویکسین کے ساتھ ساتھ سماجی فاصلے جیسی احتیاطی تدابیر بھی جاری رکھنی چاہییں ۔

جیسا کہ حکومت ملک میں ویکسین پروگرام پر عمل کررہی ہے اسے ایک موثر حکمت عملی بھی ترتیب دینی چاہیے جس سے عوام کو آگاہ کیا جاسکے وہ وہ محتاط رہیں ۔ ایسے میں معاشرے کے بااثر افراد سے رابطہ مفید رہے گا جو عوا م کو حکام کا احتیاطی تدابیر کا پیغام موثر طریقے سے پہنچا سکتے ہیں، معاشرے کے بااثر افراد اس عالمی آفت کے خاتمے تک عوام اور حکومت کے درمیان ثالث کا کردار اداکرسکتےہیں جو لوگوں کو ویکسین لگوانے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اہمیت سے آگاہ کر سکتےہیں،

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچي	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هري پور	ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمه جناح اسپتال بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔